223

DAR-UL-IFTA
Sharia in Business, Alflah Town, Sadiqabad
Disst. Rahim yar Khan, Pakistan

دارالافتاء
للامور الشرعیۃ والمالیۃ
شریعہ ان بزنس، الفلاح ٹاؤن صادق آباد
ضلع رحیم یار خان پاکستان
Darulifta Sharia In Business

استفتاء

حضرت مفتی درج ذیل چند مسائل کے بارے میں شرعی رہنمائی درکار ہے۔

(1)۔۔۔۔نماز کے دوران اگر بھول کر سورہ فاتحہ کی کوئی ایک آیت یا لفظ چھوٹ جائے تو کیا نماز ہو جائے گی؟اور سجدہ سہو واجب ہوگا یا نہیں۔؟

(2)۔۔۔۔نماز میں اگر امام قراءت کے دوران سورہ بقرہ کی آیت اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يخرِجهم مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ میں مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ پڑھ لے تو نماز ہو جائے گی یا نہیں۔؟

(3)۔۔۔۔اسی طرح اگر ایک امام نے اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يخرِجهم مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ کے بعد والے الفاظ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يخرِجونَهُم مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ چھوڑ کر، یہ الفاظ پڑھ لیے ہوں أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ تو اس کی نماز ہو گی یا نہیں؟

(4)۔۔۔۔اگر امام ایک آیت کی جگہ دوسری آیت پڑھ لے اور اس سے معنیٰ میں ایسی تبدیلی واقع ہو جو مفسدِ صلوۃ ہو یا معنیٰ میں ایسی تبدیلی نہ واقع ہو،ان دونوں صورتوں میں نماز کے فساد اور عدمِ فساد کے بارے میں جو اصول ہوں ان کی وضاحت فرمادیں؟

مستفتی: مشتاق احمد
03068319774

دارالافتاء
فتویٰ نمبر 83/7
مورخہ ۲۹/۵/۱۷
للامور الشرعیۃ والمالیۃ صادق آباد ضلع رحیم یار خان پاکستان

الجواب باسم ملهم الصواب

(1)۔۔۔۔فرائض کی پہلی دو رکعت اور سنن، وتر اور نوافل کی تمام رکعتوں میں پوری سورہ فاتحہ کا پڑھنا واجب ہے اگر ایک حرف بھی بھول کر (سورہ فاتحہ کا) چھوٹ جائے تو سجدہ سہو واجب ہوگا، اگر سجدہ سہو نہ کیا تو نماز کا اعادہ کرنا ضروری ہے۔(ماخذ احسن الفتاویٰ ج،4 ص،32)

الدر المختار (458/1)

(وهي) على ما ذكره أربعة عشر (قراءة فاتحة الكتاب) فيسجد للسهو بترك أكثرها لا أقلها، لكن في المجتبى يسجد بترك آية منها وهو أولى ، قلت: وعليه فكل آية واجبة ككل تكبيرة عيد وتعديل ركن وإتيان كل وترك تكرير كل كما يأتي فليحفظ.

الشامية (458/1)

(قوله بترك أكثرها) يفيد أن الواجب الأكثر، ولا يعرى عن تأمل بحر. وفي القهستاني أنها بتمامها واجبة عنده؛ وأما عندهما فأكثرها، ولذا لا يجب السهو بنسيان الباقي كما في الزاهدي، فكلام الشارح جار على قولهما ط (قوله وهو أولى) لعله للمواظبة المفيدة للوجوب ط (قوله وعليه) أي وبناء على ما في المجتبى

فکل اية واجبة، وفيه نظر لأن الظاهر أن ما في المجتبى مبني على قول الإمام بأنها بتمامها واجبة وذكر الآية تمثيل لا تقييد إذ بترك شيء منها آية أو أقل ولو حرفا لا يكون آتيا بكلها الذي هو الواجب، كما أن الواجب ضم ثلاث آيات، فلو قرأ دونها كان تاركا للواجب أفاده الرحمتي.

(2)۔۔۔اگر امام نے اللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِینَ آمَنُوا پر وقفِ تام (سانس توڑنا) کے بعد یخرِجُھُمْ مِنَ النُّورِ إِلَی الظُّلُمَاتِ پڑھ لیا تو نماز درست ہوگئی اور اگر آمَنُوا پر وقف نہیں کیا یا وقف تو کیا، لیکن وقفِ تام نہیں کیا تو نماز نہیں ہوئی اور اعادہ ضروری ہے۔

(3)۔۔۔ اگر اللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِینَ آمَنُوا یخرِجُھُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَی النُّورِ پر وقفِ تام کے بعد آیت کا اگلا حصہ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ پڑھا گیا تو نماز درست ہوگئی اور اگر إِلَی النُّورِ پر وقف نہیں کیا یا وقف تو کیا، لیکن وقفِ تام نہیں کیا اور اس کے بعد أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ پڑھا تو نماز نہیں ہوئی اور اعادہ ضروری ہے۔

نیز مذکورہ دونوں صورتوں میں امام نے غلط پڑھنے کے بعد نماز کی دوسری رکعت میں ہی اس کی تصحیح کرلی تو نماز درست ہوجائے گی۔

الهندية (82/1)

هكذا في المحيط والذخيرة ذكر في الفوائد لو قرأ في الصلاة بخطأ فاحش ثم رجع وقرأ صحيحا قال عندي صلاته جائزة وكذلك الإعراب ولو قرأ النصب مكان الرفع والرفع مكان النصب أو الخفض مكان الرفع أو النصب لا تفسد صلاته.

(4)۔۔۔اگر دورانِ قراءت امام ایک آیت کی جگہ دوسری آیت پڑھ لے تو اس سے نماز فاسد ہوگی یا نہیں؟ اس بارے میں عملاً چار صورتیں ممکن ہیں تین صورتوں میں نماز درست اور چوتھی صورت میں فاسد ہوگی۔

(1)۔۔۔وقفِ تام کے بعد ایک آیت کی جگہ دوسری آیت پڑھی اور معنٰی میں ایسی تبدیلی واقع ہوئی جو مفسدِ صلوۃ ہے۔

(2)۔۔۔وقفِ تام کے بعد ایک آیت کی جگہ دوسری آیت پڑھی اور معنٰی میں ایسی تبدیلی واقع نہ ہوئی جو مفسدِ صلوۃ ہے۔

(3)۔۔۔وقف ناقص کیا یا سرے سے وقف ہی نہیں کیا اور اگلی آیت پڑھی، جس سے معنٰی میں مفسدِ صلوۃ تبدیلی نہیں آئی۔ ان تینوں صورتوں میں نماز درست ہوجائے گی۔

(4)۔۔۔وقف ناقص کیا یا سرے سے وقف ہی نہیں کیا اور اگلی آیت پڑھی، جس سے معنٰی میں مفسدِ صلوۃ تبدیلی آئی۔ اس چوتھی صورت میں نماز فاسد ہوجائے گی۔

الهندية (80/1)

(ومنها ذكر آية مكان آية) لو ذكر آية مكان آية إن وقف وقفا تاما ثم ابتدأ بآية أخرى أو ببعض آية لا تفسد كما لو قرأ {والعصر - إن الإنسان} [العصر: 1-2] ثم قال {إن الأبرار لفي نعيم} [الانفطار: 13]، أو قرأ {والتين} [التين: 1] إلى قوله {وهذا البلد الأمين} [التين: 3] ووقف ثم قرأ {لقد خلقنا الإنسان في كبد} [البلد: 4] أو قرأ {إن الذين آمنوا وعملوا الصالحات} [البينة: 7] ووقف ثم قال {أولئك هم شر البرية} [البينة: 6] لا تفسد. أما إذا لم يقف ووصل - إن لم يغير المعنى - نحو أن يقرأ {إن الذين آمنوا وعملوا الصالحات} [الكهف: 107] فلهم جزاء الحسنى مكان قوله {كانت لهم جنات الفردوس نزلا}

[الكهف: 107] لا تفسد. أما إذا غير المعنى بأن قرأ" إن الذين آمنوا وعملوا الصالحات أولئك هم شر البرية إن الذين كفروا من أهل الكتاب" إلى قوله" خالدين فيها أولئك هم خير البرية" تفسد عند عامة علمائنا وهو الصحيح. هكذا في الخلاصة.

والله اعلم بالصواب

عمار یاسر شاہ عفا اللہ عنہ

کتبہ: عمار یاسر شاہ عفی عنہ

دار الافتاء صادق آباد

13/ جمادی الاول 1439ھ بمطابق 31/ جنوری 2018ء

دستخط: مفتی محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح محمد ابراہیم

۱۲/۵/۳۹ھ

مفتی

دستخط: مفتی احسن عزیز صاحب مدظلہم

الجواب صحیح

احسن عزیز عفی عنہ

۱۲/۵/۱۴۳۹ھ

نائب مفتی

دستخط: مفتی حماد اللہ نور صاحب مدظلہم

الجواب صحیح

ابو الحسن حماد اللہ

۱۲/۰۵/۳۹ھ

نائب مفتی

دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب مدظلہم

الجواب صحیح

ابو حنظلہ ... عفی عنہ

۱۲/۵/۱۴۳۹ھ

دار الافتاء

فتویٰ نمبر 8.3/7

مورخہ ۱۲/۵/۳۹ھ

نائب مفتی